Regd. No. L 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۹۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ
الفضل ربوہ

یوم جمعہ
۲۲ شعبان ۱۳۷۷ھ
فی پرچہ ۱ر

جلد ۴۷/۱۲ | ۱۴ امان ۱۳۳۷ ہش | ۱۴ مارچ ۱۹۵۸ء | نمبر ۶۲

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی صحت کے متعلق اطلاع

"طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے" — الحمد للہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق پرائیویٹ سیکرٹری صاحب کی طرف سے مورخہ ۹ و ۱۰ مارچ کی تحریر کردہ حسب ذیل اطلاعات موصول ہوئی ہیں۔

۹ مارچ۔ حضور کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ حضور نے نماز ظہر و عصر جمع کرا کے پڑھائیں۔ بعد ازاں حضور احباب جماعت سے گفتگو فرماتے رہے۔ ایک صاحب نے دستی بیعت کی۔ ۵ بجے سہ پہر ناصر آباد اسٹیٹ سے بذریعہ موٹر کار محمود آباد تشریف لے گئے۔ — ۱۰ مارچ حضور کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب حضور ایدہ اللہ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے التزام سے دعا جاری رکھیں۔

درخواست دعا

حضرت سیٹھ ابوبکر صاحب مرحوم کی اہلیہ محترمہ کا گنگا رام ہسپتال لاہور میں موتیہ بند کا اپریشن ہونے والا ہے۔ احباب جماعت اور درویشان قادیان اپریشن کی کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔

مرزا نعیم احمد ربوہ

ایٹم بم اتفاقاً گر پڑا

فلورنس (ساؤتھ کیرولینا امریکہ) ۱۲ مارچ

کل رات ایک بی ۴۷ جیٹ بمبار طیارے سے ایک ایٹمی بم اتفاقاً گر پڑا۔ جس سے ایک چھوٹے سے قصبے کے کئی مکان تباہ ہو گئے۔ لیکن کوئی شخص ہلاک نہیں ہوا۔ حسن اتفاق سے جس وقت بم گرا ہے۔ اس وقت اس میں وہ حصہ نہیں لگا ہوا تھا جو "ایٹمی" ہوتا ہے تاہم دوسرے حصوں کے پھٹنے سے جو عام بم کی طرح ہوتے ہیں۔ کئی مکان تباہ ہو گئے۔ بم ایک شخص مسٹر ولیم گریگ کے مکان پر گرا۔ اس وقت گریگ اور ان کے بچے باغ میں تھے۔ مکان تباہ ہو گیا۔ لیکن گریگ اور ان کے بچے معمولی مجروح ہوئے۔ آس پاس کے مکانوں کو بھی شدید نقصان پہنچا۔

ضروری اعلان

جیسا کہ احباب کو معلوم ہے کہ امسال مجلس مشاورت مورخہ ۲۲، ۲۳ تا ۲۷ ماہ ہجرت (مئی) ہو رہی۔ لہذا عہدیداران جماعت سے التماس ہے کہ وہ اپنی اپنی جماعتوں کے نمائندگان کی فہرست جلد سے جلد لطارت (نظارت) ہذا میں بھجوا دیں۔ — پرائیویٹ سیکرٹری

الجزائر اور تونس کی سرحد پر غیر جانبدار علاقہ قائم کرنے کی تجویز

اقوام متحدہ میں افریشیائی گروپ کی طرف سے شدید تشویش کا اظہار

نیویارک ۱۳ مارچ۔ الجزائر اور تونس کی سرحد پر فرانس نے غیر جانبدار علاقہ قائم کرنے کی جو تجویز پیش کی ہے اس سے پیدا ہونے والی صورت حال پر اقوام متحدہ میں افریشیائی گروپ نے "شدید تشویش" کا اظہار کیا ہے۔

کل رات افریشیائی گروپ کے ایک اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ اس مسئلے پر سیکرٹری جنرل مسٹر ہیمر شولڈ سے بات چیت کے لئے دو ارکان پر مشتمل ایک وفد بھیجا جائے۔ یہ ارکان اقوام متحدہ میں ترکیہ اور برما کے مندوب ہیں۔

افریشیائی گروپ کے اجلاس کے بعد ایک اعلان جاری کیا گیا۔ جس میں بتایا گیا ہے کہ فرانس کی اس تجویز پر عمل درآمد سے بڑے پیمانے پر آبادی کا تبادلہ ہو گا اور اس علاقے میں رہنے والوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا۔

امریکہ کے دفاعی اخراجات کیلئے چالیس ارب ڈالر

کانگریس سے مزید ڈیڑھ ارب ڈالر کی رقم مہیا کرنے کی درخواست

واشنگٹن ۱۳ مارچ۔ امریکہ کے وزیر دفاع مسٹر میکلروئی نے کہا ہے کہ میں عنقریب کانگریس سے دفاعی اخراجات کے لئے مزید ڈیڑھ ارب ڈالر رقم مہیا کرنے کی درخواست کروں گا۔ اس کے بعد اگلے مالی سال کے لئے امریکہ کے دفاعی اخراجات کی مجموعی رقم چالیس ارب ڈالر ہو جائے گی۔

حافظ ابراہیم اور سید علی ظہیر

نئی دہلی ۱۳ مارچ۔ باوثوق ذرائع کی اطلاع کے مطابق یوپی کے وزیر خزانہ حافظ محمد ابراہیم کو عنقریب بھارت کی مرکزی کابینہ میں شامل کر لیا جائے گا۔ بیان کیا جاتا ہے کہ پنڈت نہرو نے ڈاکٹر ذاکر حسین کو کابینہ میں شامل ہونے کی دعوت دی تھی لیکن انہوں نے خرابیٔ صحت کی بناء پر یہ دعوت قبول کرنے سے معذوری ظاہر کر دی۔ ڈاکٹر صاحب ان دنوں بہار کے گورنر ہیں۔ اگر حافظ ابراہیم کسی وجہ سے مرکزی کابینہ میں نہ آ سکے۔ تو غالباً سید علی ظہیر کو دعوت دی جائے گی۔

بھارت کی مالی مشکلات

نئی دہلی ۱۳ مارچ بھارت کے وزیر اعظم اور وزیر خزانہ پنڈت جواہر لال نہرو نے کہا ہے کہ ۱۹۶۰ اور ۱۹۶۳ء کے درمیان بھارت کو مالی مشکلات سے گزرنا ہو گا۔ کیونکہ اس وقت بھارت کو کروڑوں روپے کے وہ قرضے ادا کرنے ہوں گے۔ جو اس نے غیر ملکوں سے لے رکھے ہیں

ہیمبرگ یونیورسٹی میں اردو کی تعلیم

کراچی ۱۳ مارچ معلوم ہوا ہے کہ ہیمبرگ یونیورسٹی اردو کی تعلیم کا انتظام کر رہی ہے۔ اس یونیورسٹی میں کئی مشرقی زبانوں کے لیکچرار مقرر ہیں۔ لیکن یہ پہلا موقع ہے کہ جرمنی کی اس یونیورسٹی میں اردو کی تعلیم کا انتظام کیا جا رہا ہے۔

مشرقی پاکستان سے قومی اسمبلی کا ضمنی انتخاب

ڈھاکہ ۱۳ مارچ۔ مشرقی پاکستان سے قومی اسمبلی میں مسٹر جسٹس عبدالستار کی خالی نشست کے لئے ضمنی انتخابات کے سلسلہ میں کل اکیس امیدواروں نے کاغذات نامزدگی داخل کئے تھے۔ آج ان سب امیدواروں کے کاغذات درست پائے گئے۔ کل دوپہر تک کاغذات واپس لئے جا سکیں گے۔

میٹرک کا امتحان عید کے بعد ہو گا

لاہور ۱۳ مارچ۔ میٹرک کے امتحانات جو ۲۷ مارچ سے شروع ہونے والے تھے ملتوی کر دئے گئے ہیں۔ ثانوی تعلیمی بورڈ کے ایک اعلان کے مطابق امتحانات ماہ رمضان کے تقدس کے پیش نظر ملتوی کئے گئے ہیں۔ اور اب یہ عید الفطر کے بعد کسی وقت منعقد ہوں گے۔ قطعی تاریخ اور ڈیٹ شیٹ کا بعد میں اعلان کیا جائے گا۔

برطانوی قیدی اخبارات خرید سکتے ہیں

لندن ۱۳ مارچ برطانوی دفتر امور داخلہ نے قیدیوں کو اپنی پسند کے روزنامہ اور ہفت روزہ اخبارات خریدنے کی اجازت دیدی ہے۔ انہیں ۴ اپنے ساتھیوں سے اخبارات کے تبادلہ کی اجازت بھی ہو گی۔ اس سے قبل یہ دستور چلا آ رہا تھا کہ قیدیوں کے دوست احباب کچھ رسائل و اخبارات خرید کر انہیں دے جاتے تھے اور قیدی انہی کو پڑھ سکتے تھے

ایڈیٹر روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مؤرخہ ۱۴ مارچ ۱۹۵۸ء

اخبارات

مسٹر کنگسلے مارٹن نے جو برطانیہ کے ہفتہ وار اخبار نیو اسٹیٹسمین کے اڈیٹر ہیں نئی دہلی میں ایک تقریر کے دوران فرمایا ہے کہ:۔

"جھوٹ اپنے ملک کے متعلق بولنا تو ذرا دشوار ہوتا ہے۔ اس لئے کہ فوراً قلعی کھل جاتی ہے۔ لیکن دوسرے ملکوں کے متعلق بولنا کیا مشکل ہے؟ خصوصاً ان ملکوں کے متعلق جن سے اپنی لاگ ڈانٹ اور رقابت چلی آ رہی ہے۔ اور جن کے بارہ میں ہر بڑے سے بڑے مبالغہ بلکہ صریح جھوٹ کو بھی قبول کرنے کے لئے اپنی قوم ہر وقت تیار ہے ــــ جو اخبارات اپنی قوم کی اس ذہنیت کو پا گئے ہیں۔ وہ اس سے خوب فائدہ اٹھاتے ہیں۔ اور اپنی اشاعت کو محتاط قسم کے اخبارات کے مقابلہ میں دُگنے تگنے تک پہنچا رہے ہیں! "کامیاب" اخبارات نے اس راز کو پہچان لیا ہے۔ کہ پُرمنفعت کاروبار اپنی قوم کو تلخ حقیقتوں سے آگاہ کرتے رہنے سے نہیں چلتا بلکہ اُسے ہر حال میں خوش رکھنے اور اس کی خوشامد کرتے رہنے ہی سے چلتا ہے!"

"اخبارات" اس زمانہ کی نہایت پُراثر اور کارآمد ایجاد ہے۔ یہ اخبارات ہی ہیں جنہوں نے تمام دنیا کو گویا ایک خاندان بنا دیا ہے۔ زمین کے کسی خطہ پر کوئی واقعہ ہوتا ہے اخبارات کے ذریعہ اس کی اطلاع چند منٹوں میں گھر گھر پہنچ جاتی ہے۔ اخبارات کا یہ نہایت اہم اور مفید پہلو ہے لیکن افسوس سے کہنا پڑتا ہے۔ کہ یہی اخبارات دنیا میں غلط فہمیاں پھیلانے کا بھی ایک بڑا ذریعہ ہیں۔ جیسا کہ مسٹر کنگسلے نے کہا ہے۔ اکثر اخبارات بجائے صحیح حالات پیش کرنے کے انہیں توڑ مروڑ کر اپنی پالیسی کے مطابق بنانے کے لئے جھوٹ بولنے میں کوئی برائی نہیں سمجھتے۔ اور سچ تو یہ ہے کہ اقوام میں ایک دوسرے کے خلاف جو غلط فہمیاں پیدا ہوتی ہیں اور باہمی رقابت کو تقویت پہنچتی ہے۔ ان میں سب چیزوں سے زیادہ اخبارات کا ہاتھ ہوتا ہے۔ خود ایک ہی ملک کے مختلف طبقوں میں باہمی غلط فہمیاں اخبارات کے ذریعہ ہی پیدا ہوتی ہیں۔

چند روز ہوئے ملک فیروز خان نون نے بھی پاکستانی اخبارات کے متعلق کہا تھا کہ حکومت میں ردوبدل کے قیاسات جو ہمارے اخبارات شائع کرتے ہیں ان کی وجہ سے کوئی استوار حکومت قائم نہیں رہ سکتی۔ ہم نہیں کہہ سکتے کہ یہ بات کہاں تک درست ہے۔ لیکن اس میں بھی شک و شبہ نہیں کہ ہمارے اکثر اخبارات نہایت غیر ذمہ داری سے صرف ایک ادنیٰ غرض حاصل کرنے کے لئے ایسی باتیں پھیلانے میں کوئی باک نہیں سمجھتے۔ جو سو فیصدی جھوٹ پر مبنی ہوتی ہیں۔

اس ضمن میں نہایت افسوسناک امر یہ ہے کہ ہمارے مذہبی اور دینی کہلانے والے اخبارات بھی جنکو اقامت دین اور تجدید و احیائے اسلام کے دعوے ہوتے ہیں بالکل غلط اور دیدہ دانستہ جھوٹ اور من گھڑت باتیں شائع کر کے عوام کو ایک دوسرے کے خلاف مشتعل کرنے میں مصروف ہیں بلکہ بعض اخبارات نے تو اس کو اپنا پیشہ ہی بنا لیا ہوا ہے کہ اسلامی فرقوں کو غلط باتیں لکھ کر لڑایا جائے۔ ایک اچھی چیز کے بدترین استعمال کی یہ ایک بیّن مثال ہے۔ مسٹر کنگسلے نے اپنی تقریر میں یہ بھی فرمایا ہے کہ:۔

"اخبارات کا فائدہ جنگ کے واقعی چھڑ جانے میں نہیں۔ لیکن اس میں ضرور ہے کہ خبریں برابر جنگی قسم کی اور جنگ کو قریب لانے والی "سنسنی خیز" قسم کی برابر نکلتی رہیں۔ روس جنگ عظیم ثانی کے زمانہ میں برطانیہ کا بہترین دوست و حلیف تھا۔ جنگ کے ختم پر انکشاف ہوا کہ وہ تو خبیث ترین قسم کا انسان دشمن بالشویک ہے! ــــ جن درسگاہوں خصوصاً ابتدائی درسگاہوں میں تربیت کا مقصد ہی یہ ہوتا ہے کہ اپنی قوم کے جن لوگوں نے جنگ میں زبردست حصہ لیا ان کو "ہیرو" سمجھا جائے اور انہیں کی عظمت دلوں میں بٹھائی جائے۔ وہاں کے فارغ طلبہ میں جنگ جوئی اور جنگ پسندی پیدا ہو جانا لازمی ہے۔ ساری قوم میں اس طرح دوسری قوم کے خلاف تعصب و بغض کا زہر ملتا اور پھیلتا رہتا ہے۔ اور اخبارات اس آگ کو ہوا دینے کو ہر وقت آمادہ اور کمربستہ رہتے ہیں۔

یہ بات تقریباً وہی ہے جو مسٹر نون نے کہی ہے۔ اگرچہ یہ قول بین الاقوامی رقابتوں سے تعلق رکھتا ہے لیکن اندرون ملک سیاسی پارٹیوں اور لیڈروں کے متعلق بھی اخبارات کا یہی رویہ ہوتا ہے۔ اخبارات چاہیں تو اچھے بھلے لیڈر اور پارٹی کو جہنم رسید کر دیں۔ اور چاہیں تو اس کو قوم کا ہیرو بنا دیں۔ اگر دیانتداری سے ایسا کیا جائے تو قابل اعتراض نہیں ہے۔ بلکہ قوم کے لئے مفید ہے۔ کہ غلط قسم کے لیڈروں اور پارٹیوں کی قلعی کھولی جائے۔ افسوس تو اس بات کا ہے کہ ایسا قطعاً دیانتداری اور صلاح کار کے نقطۂ نظر سے نہیں کیا جاتا بلکہ صرف اس پالیسی کو مدنظر رکھا جاتا ہے جو اخبارات نے اپنے ذاتی مفاد کے پیش نظر اختیار کی ہوتی ہے اور جو بعض مؤثرات کے ماتحت ہر وقت بدلی جا سکتی ہے۔

آخر میں ہم یہ بات بھی واضح کر دینا چاہتے ہیں کہ مسٹر کنگسلے چونکہ خود اخبار نویس ہیں اسلئے انہوں نے اخبارات کے متعلق اپنی رائے ظاہر کی ہے اور وہیں تک اپنے بیان کو محدود رکھا ہے۔ حالانکہ حقیقت یہ ہے۔ کہ اخبارات کی یہ حالت اس بے خدا تہذیب کا نتیجہ ہے جو آج پہلے مغرب میں نشوونما پاتی رہی ہے اور اب تمام دُنیا کو اپنی زنجیر میں مقید کر رہی ہے۔ جب تک یہ تہذیب چلتی رہے گی اخبارات کی بھی یہی حالت رہے گی۔ جس طرح ہمارے معاشرے سے اخلاقی اقدار مفقود ہو گئی ہیں اسی طرح اخبارات بھی اس سے بے بہرہ ہیں۔ اگر آج ہمارا معاشرہ اخلاقی اقدار پر قائم ہو جائے تو نشر و اشاعت کا یہ ذریعہ بھی صحت مند صورت اختیار کر لیگا۔ لیکن معاشرہ میں اخلاقی اقدار کا احیاء بھی اس وقت تک نہیں ہو سکتا جب تک ہمارے اخبار نویس موجودہ تہذیب کے پنجہ سے خود کو رہا نہ کر لیں۔ کیونکہ آج جیسا کہ ہم نے شروع میں کہا ہے اخبارات قومی اور بین الاقوامی تعلقات کی صحت مند نشوونما میں ایک عظیم طاقت ہیں۔

---

۳۰ مارچ کو یوم مسیح موعودؑ کی تقریب پر

الفضل کا مسیح موعودؑ نمبر شائع ہوگا!

جیسا کہ نظارت اصلاح و ارشاد کی طرف سے اعلان ہو چکا ہے۔ مؤرخہ ۳۰ مارچ (بروز اتوار) کو "یوم مسیح موعود" منایا جائے گا۔ اس تقریب سعید پر انشاء اللہ تعالیٰ الفضل کا مسیح موعودؑ نمبر شائع کیا جا رہا ہے جو امید ہے کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کے نشانات و معجزات اور حضورؑ کے عظیم الشان کارناموں اور احسانات کے متعلق بلند پایہ مضامین پر مشتمل ہوگا۔

علمائے سلسلہ و دیگر اہل قلم احباب و شعراء سے درخواست ہے کہ از راہِ کرم مضامین اور نظمیں تحریر فرما کر جلد سے جلد ارسال کریں۔

مشتہرین اور ایجنٹ صاحبان کو بھی فوراً آرڈر بک کرا لینے چاہئیں۔ جو اشتہارات مؤرخہ ۲۲ مارچ کے بعد وصول ہوں گے وہ اس نمبر میں شائع نہیں ہو سکیں گے۔

"تحریک الوصیت" اور اس کے شاندار نتائج

نوجوانانِ احمدیت سے درد مندانہ اپیل

(از مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد)

یوں تو سبھی مامورین اپنی قوت قدسیہ اور دعوت ایثار و عمل کے ذریعہ سے خدائی جماعتوں کو اسی دنیا میں جنت کی بہاروں سے بہرہ ور فرماتے رہے ہیں مگر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا زمانہ چونکہ کفر و الحاد کی شعلہ فشانیوں سے ایک جہنم زار منظر پیش کرنے والا تھا اسلئے جہاں سلسلہ نبوت کے آغاز ہی سے پوری انسانیت کو اس ہولناک دَور کی خبر دی گئی اور یاجوجی ماجوجی طاقتوں کے عالمگیر اثر و اقتدار اور اس کے زہریلے اثرات کا پورا پورا نقشہ کھینچ کر رکھ دیا گیا وہاں آخری زمانے میں برپا ہونے والے موعود کے متعلق گزشتہ نوشتوں میں یہ اطلاع بھی دی گئی کہ جب ہزار برس پورے ہو چکیں گے تو شیطان قید سے چھوڑ دیا جائے گا اور وہ ان قوموں کو جو زمین کی چاروں طرف ہوں گی یعنی یاجوج و ماجوج کو گمراہ کر کے لڑائی کے لئے جمع کرنے کو نکلے گا۔ ان کا شمار سمندر کی ریت کے برابر ہوگا۔ اور وہ تمام زمین پر پھیل جائیں گی۔ اور مقدسوں کی لشکر گاہ اور عزیز شہر کو چاروں طرف سے گھیر لیں گی۔ اس کے بعد آسمان سے ایک رُوحانی بادشاہ تخت پر نمودار ہوگا اور یاجوج و ماجوج کے تیار کردہ زمین و آسمان ہمیشہ کے لئے رُوپوش ہو جائیں گے اور پھر ایک نئی زمین نیا آسمان اور نیا نظام قائم ہوگا جس میں خالق کائنات بنفسِ نفیس جلوہ گر ہوگا اور " اس کے بعد نہ موت رہے گی اور نہ ماتم رہے گا۔ نہ آہ نہ نالہ نہ درد "۔ (مکاشفہ باب ۲۰-۲۱)

خود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو جن کی بعثت ثانیہ میں یہ نظام نو قائم ہونے والا تھا اس کی جزئیات تک کا انکشاف فرما دیا گیا تھا۔ چنانچہ حضور انور علیہ التحیۃ والسلام نے یہ زبردست پیشگوئی فرمائی کہ یحدثہم بدرجاتہم فی الجنۃ (منتخب کنز العمال - مسلم) یعنی مسیح موعود اپنی جماعت کے لوگوں سے ان کے جنت میں درجات کے بارہ میں قبل از وقت اطلاع دے گا۔

اس پیشگوئی میں نہایت لطیف پیرایہ میں اس بہشتی مقبرہ کی طرف اشارہ کیا گیا تھا جس پر اسلام کی نشاۃ ثانیہ کی بنا پڑنے والی تھی۔

چنانچہ یہ عجیب تصرف الٰہی ہے کہ عین اس خبر کے مطابق ۱۸۹۸ء میں حضرت مسیح الموعود علیہ السلام کو عالم کشف میں ایک جگہ دکھائی گئی۔ اور اُس کا نام بہشتی مقبرہ رکھا گیا اور ظاہر کیا گیا کہ وہ ان برگزیدہ جماعت کے لوگوں کی قبریں ہیں جو بہشتی ہیں (الوصیت) یہ نظارہ دیکھتے ہی حضور انور نے موزوں مقام کی جستجو شروع کر دی اور حضرت نواب محمد علی خان صاحب رضؓ کے نام ۶ ؍اگست ۱۸۹۸ء کو ایک مکتوب میں تحریر فرمایا کہ " میرے دل میں خیال ہے کہ اپنے اور اپنی جماعت کیلئے خاص طور پر ایک قبرستان بنایا جائے بقول شیخ سعدی:

کہ بداں را بہ نیکاں ببخشند کریم

یہ بھی ایک وسیلہ مغفرت ہوتا ہے جس کو شریعت میں معتبر سمجھا گیا ہے۔ اس قبرستان کی فکر میں ہوں کہ کہاں بنایا جاوے امید ہے کہ خدا تعالیٰ کوئی جگہ میسّر کر دیگا "۔ (مکتوبات احمدیہ جلد پنجم نمبر چہارم صفحہ ۸۵-۸۶ مرتبہ حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی رضی اللہ عنہ)

بہشتی مقبرہ کی تحریک حضور کو اگرچہ ۱۸۹۸ء میں القاء ہو چکی تھی۔ اور اسکی تاسیس کے لئے آپ ہر وقت کوشاں رہتے تھے مگر اللہ تعالیٰ کی نہاں در نہاں مصلحتوں کے مطابق اس کا قیام سات برس بعد ۱۹۰۵ء کے آخر میں عمل میں لایا جا سکا۔ جس کا فوری سبب یہ ہوا کہ جب متکلم احمدیت حضرت مولانا عبد الکریم صاحب رضی اللہ عنہ ۱۱ ؍اکتوبر ۱۹۰۵ء کو انتقال فرما گئے تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر بکثرت الہامات نازل ہوئے کہ آپ بھی جلد سفر آخرت پر روانہ ہونے والے ہیں۔ اس پر حضور کی توجہ یکا یک اس خاص قبرستان کی طرف منتقل ہو گئی اور حضور نے اپنی ملکیتی زمین سے جس کی قیمت ان دنوں ایک ہزار سے کم نہیں تھی اس غرض کے لئے مخصوص فرما دی اور دسمبر ۱۹۰۵ء میں "الوصیت" میں اس کا جماعت میں اعلان کرتے ہوئے فرمایا کہ " اس قبرستان کیلئے بھاری بشارتیں مجھے ملی ہیں۔ اور نہ صرف خدا نے یہ فرمایا کہ یہ مقبرہ بہشتی ہے بلکہ یہ بھی فرمایا انزل فیہا کل رحمۃ " (الوصیت) اس طرح حضرت مولانا عبد الکریم صاحب رضی اللہ عنہ کی وفات اس موعود فردوس کو دُنیا کے نقشہ پر جگہ دینے کا موجب بنی جس کی خبر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے چودہ سو سال قبل دی تھی۔

" بہشتی مقبرہ " کا قیام چونکہ خالص الٰہی تحریک کے نتیجہ میں تھا۔ اس لئے ابتداء ہی سے وحی خفی نے قبرستان کے لئے شرائط اور قیود عائد کر دیں تا صدق اور کامل راستبازی کا اعلیٰ نمونہ رکھنے والے ہی اس سے وابستہ قرار پائیں مثلاً آپ نے فرمایا " تمام جماعت میں سے اس قبرستان میں وہی مدفون ہوگا جو یہ وصیت کرے جو اس کی موت کے بعد دسواں حصہ اس کے تمام ترکہ کا حسب ہدایت اس سلسلہ کے اشاعتِ اسلام اور تبلیغ احکام قرآن میں خرچ ہوگا "۔ ایک اہم شرط یہ بھی کہ " اس قبرستان میں دفن ہونے والا متقی ہو اور محرمات سے پرہیز کرتا ہو اور کوئی شرک اور بدعت کا کام نہ کرتا ہو سچا اور صاف مسلمان ہو "۔ چونکہ اس نظام کی بنیادی رُوح میں اقتصادیات کو اوّلیت حاصل نہ تھی۔ بلکہ اس کے پیچھے خدمتِ دین کا جذبہ کار فرما تھا۔ اس لئے حضور نے یہ بھی فرمایا کہ " ہر ایک صالح جو اس کی کوئی بھی جائیداد نہیں اور وہ کوئی مالی خدمت نہیں کر سکتا۔ اگر یہ ثابت ہو کہ وہ دین کے لئے اپنی زندگی وقف رکھتا تھا اور صالح تھا تو وہ اس قبرستان میں دفن ہو سکتا ہے "۔

(الوصیت)

حضرت مسیح الموعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بہشتی مقبرہ سے متعلق الٰہی منشاء کی یوں تصریح فرمائی کہ " خدا تعالیٰ کا ارادہ ہے کہ ایسے کامل الایمان ایک ہی جگہ دفن ہوں تا آئندہ نسلیں ایک ہی جگہ انکو دیکھ کر اپنا ایمان تازہ کریں تا ان کے کارنامے یعنی جو خدا کے لئے اُنہوں نے دینی کام کئے ہمیشہ کے لئے قوم پر ظاہر ہوں "۔

اور اس بارہ میں یہاں تک اہتمام کرنے کی تاکید فرمائی کہ " اگر کوئی صاحب دسواں حصہ جائداد کی وصیت کریں۔ اور اتفاقاً اُن کی موت ایسی ہو کہ مثلاً کسی دریا میں غرق ہو کر ان کا انتقال ہو یا کسی اور ملک میں وفات پاویں جہاں سے میّت کا لانا متعذر ہو تو اُن کی وصیت قائم رہے گی اور خدا تعالیٰ کے نزدیک ایسا ہی ہوگا کہ گویا وہ اسی قبرستان میں دفن ہوئے ہیں۔ اور جائز ہوگا کہ انکی یادگار میں اسی قبرستان میں ایک کتبہ اینٹ یا پتھر پر لکھ کر نصب کیا جائے اور اس پر یہ واقعات لکھے جائیں "۔

(الوصیۃ)

یہ تو نظام الوصیت کا وہ پہلو ہے جو انفرادی نوعیت کا حامل ہے جہانتک اس کی اجتماعی حیثیت کا تعلق ہے۔ وہ عدیم النظیر ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ابتداء میں جب بہشتی مقبرہ کی بنیاد رکھی تو ساتھ ہی اس کے لئے ایک عالمگیر " انجمن احمدیہ کارپرداز مصالح بہشتی مقبرہ " کا قیام بھی فرمایا۔ چنانچہ اخبار بدر (۵ ؍جنوری ۱۹۰۶ء) میں جلسہ سالانہ ۱۹۰۶ء کی روداد کے سلسلہ میں یہ خبر جلی قلم سے شائع ہوئی:-

" بہشتی مقبرہ کے انتظام کے واسطے ایک انجمن بنائی گئی ہے جس کا نام انجمن احمدیہ کارپرداز مصالح بہشتی مقبرہ رکھا گیا ہے اس انجمن کے ٹرسٹیز حضرت اقدس نے خود ہی نامزد فرمائے ہیں "۔

یاد رہے یہ وہی انجمن ہے جس کے دائرہ عمل کو وسعت دے کر اسے باقاعدہ ایک قانونی شکل کے ساتھ " صدر انجمن احمدیہ قادیان " کے نام سے موسوم کیا گیا اور جس کے قیام پر اب نصف صدی سے زائد عرصہ ہو رہا ہے۔ (ملاحظہ ہو بدر ۱۶ و ۲۳ فروری ۱۹۰۶ء)

حضرت مسیح الموعود علیہ السلام نے اس انجمن کے اغراض و مقاصد بایں الفاظ بیان فرمائے:-

" یہ مالی آمدنی ایک بادیانت اور اہلِ علم انجمن کے سپرد رہے گی اور وہ باہمی مشورہ سے

ترقی اسلام اور اشاعت علم قرآن اور کتب دینیہ اور اس سلسلہ کے واعظوں کے لئے حسب ہدایت مذکورہ بالا خرچ کریں گے اور خدا تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ وہ اس سلسلہ کو ترقی دے گا اس لئے امید کی جاتی ہے کہ اشاعت اسلام کے لئے ایسے مال بھی بہت اکٹھے ہو جائیں گے۔ اور ہر ایک امر جو مصالح اشاعت اسلام میں داخل ہے۔ جس کی اب تفصیل بیان کرنا قبل از وقت ہے۔ وہ تمام امور ان اموال سے انجام پذیر ہوں گے۔ اور جب ایک گروہ جو متکفل اس کام کا ہے فوت ہو جائیگا تو وہ لوگ جو ان کے جانشین ہوں گے ان کا بھی یہی فرض ہوگا۔ کہ ان تمام خدمات کو حسب ہدایت سلسلہ احمدیہ بجا لادیں ان اموال میں سے ان یتیموں اور مسکینوں میں سے ان یتیموں اور مسکینوں اور نو مسلموں کا بھی حق ہوگا جو کافی طور پر وجوہ معاش نہیں رکھتے اور سلسلہ احمدیہ میں داخل ہیں اور جائز ہوگا کہ ان اموال کو بطور تجارت ترقی دی جائے۔" (الوصیت)

"جس کی تفصیل اب بیان کرنا قبل از وقت ہے" اس مختصر مگر نہایت پُر اسرار فقرے میں یہ اشارہ کیا گیا تھا کہ ایک زمانہ آئیگا۔ جب کہ حضرت مسیح موعود کا ایک عظیم الشان نائب "الوصیت" کے نظام کی وسعتوں کا حقیقی تصور پیش کرے گا۔ اور وہی وقت ہوگا جب اس کی عظمت کا صحیح رنگ میں اندازہ ہو سکے گا۔ یہ پیشگوئی تینتیس برس بعد حضرت المصلح الموعود کی زبان سے پوری ہوئی اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے جلسہ سالانہ ۱۹۴۲ء کی تقریب پر "نظام نو" کے عنوان پر ایک معرکۃ الآراء تقریر کرتے ہوئے یہ پُر شوکت اعلان فرمایا کہ:۔

"وصیت حاوی ہے۔ اس تمام نظام پر جو اسلام نے قائم کیا ہے۔ بعض لوگ غلطی سے یہ خیال کرتے ہیں کہ وصیت کا مال صرف لفظی اشاعت اسلام کے لئے ہے۔ مگر یہ بات درست نہیں۔ وصیت لفظی اشاعت اور عملی اشاعت دونوں کے لئے ہے۔ جس طرح اس میں تبلیغ شامل ہے۔ اسی طرح اس میں اس نئے نظام کی تکمیل بھی شامل ہے۔ اسی طرح اس میں اس نئے نظام کی تکمیل بھی شامل ہے۔ جس کے ماتحت ہر فرد بشر کی باعزت روزی کا سامان مہیا کیا جائے گا۔ جب وصیت کا نظام مکمل ہوگا تو صرف تبلیغ ہی اس سے نہ ہو گی۔ بلکہ اسلام کے منشاء کے ماتحت ہر فرد بشر کی ضرورت کو اس سے پورا کیا جائیگا۔ اور دکھ اور تنگی کو دنیا سے مٹا دیا جائے گا۔ انشاء اللہ۔ یتیم بھیک نہ مانگے گا۔ بیوہ لوگوں کے آگے ہاتھ نہ پھیلائے گی۔ بے سامان پریشان نہ پھرے گا۔ کیونکہ وصیت بچوں کی ماں ہوگی جوانوں کی باپ ہوگی۔ عورتوں کا سہاگ ہوگی اور جبر کے بغیر محبت اور دلی خوشی کے ساتھ بھائی بھائی کی اس کے ذریعہ مدد کرے گا۔ اور اس کا دینا بے بدلہ نہ ہوگا۔ بلکہ ہر دینے والا خدا تعالیٰ سے بہتر بدلہ پائے گا۔ نہ امیر گھاٹے میں رہے گا نہ غریب نہ قوم قوم سے لڑے گی۔ بلکہ اس کا احسان سب دنیا پر وسیع ہوگا۔

پس اے دوستو! دنیا کا نظام نہ مسٹر چرچل بنا سکتے ہیں نہ روز ویلٹ یہ اٹلانٹک چارٹر کے دعوے سب ڈھکوسلے ہیں اور اس میں کئی نقائص کئی عیوب اور کئی خامیاں ہیں نئے نظام وہی لاتے ہیں جو خدا تعالیٰ کی طرف سے دنیا میں مبعوث کئے جاتے ہیں۔ جن کے دلوں میں نہ امیر کی دشمنی ہوتی ہے نہ غریب کی۔ بے جا محبت ہوتی ہے۔ جو نہ مشرقی ہوتے ہیں نہ مغربی۔ وہ خدا تعالیٰ کے پیغمبر ہوتے ہیں اور وہی تعلیم پیش کرتے ہیں جو امن قائم کرنے کا حقیقی ذریعہ ہوتی ہے۔ پس آج وہی تعلیم امن قائم کرے گی جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ذریعہ آئی ہے۔ اور جس کی بنیاد الوصیت کے ذریعہ ۱۹۰۵ء میں رکھدی گئی ہے۔"

(نظام نو صفحہ ۱۱۰-۱۱۱)

حضرت مصلح موعود ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نظام الوصیت سے جس عظیم الشان انقلاب کو وابستہ قرار دیا ہے۔ وہ فیصلہ یا بدیر دنیا میں پیدا ہونے والا ہے۔ اور واقعات دشوار ہوصف بستہ فوج کی طرح کھڑے اس نئے دور انقلاب کی منادی کر رہے ہیں اور خود مخالفین احمدیت کو مدت سے اقرار ہے کہ تحریک الوصیت نہایت درجہ کی انقلابی تحریک ہے۔ مثال کے طور پر صرف چند بیانات ہدیہ قارئین کرتا ہوں:۔

مولانا عبد المجید قرشی کا بیان

تحریک تنظیم مساجد کے مشہور لیڈر

مولانا عبد المجید قرشی نے اخبار "تنظیم" امرتسر کی ۲۸ دسمبر ۱۹۲۶ء کی اشاعت میں لکھا:

"فراہمی سرمایہ" کے اعتبار سے اس تحریک کے پردے میں سونے اور چاندی کے دریا بہہ رہے ہیں کہا جاتا ہے کہ اکالی قوم نے اصلاح اوقاف کے سلسلے میں لاکھوں اور کروڑوں کی جائداد پر قبضہ کر لیا ہے۔ لیکن بہشتی مقبرہ کی تحریک "سرمایہ" کے اعتبار سے سکھوں کی گوردوارہ تحریک سے بھی بہت زیادہ اہم ثابت ہو رہی ہے۔ قادیان میں نظارت بہشتی مقبرہ کا ایک مستقل محکمہ ہے۔ جس کے ماتحت ہر ایک احمدی آبادی میں شاخیں قائم کی گئی ہیں ماتحت شاخوں کا فرض ہے۔ کہ وہ احمدیوں کو تلقین کرتے رہیں کہ وہ اپنی جائداد کا یا کل آمدنی یا کل جائیداد کا دسواں حصہ باقاعدہ "صدر انجمن احمدیہ قادیان" کے نام وصیت کر دیں۔ اس قسم کی وصیت کرنے والے احباب کو قبرستان بہشتی مقبرہ میں دفن ہونے کی اجازت دی جاتی ہے اس وقت سوا دو ہزار کے قریب مرد اور عورتیں اپنے مکانات زمین اور زیورات اور موجودہ آمدنی کا دسواں آٹھواں اور پانچواں صدر انجمن احمدیہ کے نام وصیت کے نام وصیت کر چکے ہیں۔ (اس تحریر کے وقت یعنی مارچ ۱۹۵۸ء تک یہ تعداد سوا دو ہزار سے بڑھ کر خدا تعالیٰ کے فضل سے پندرہ ہزار تک پہنچ چکی ہے ناقل) جس کی آمدنی وصیت کرنیوالوں کے انتقال کے بعد اشاعت اسلام میں خرچ ہوگی۔ یہ تحریک روز بروز وسعت حاصل کر رہی ہے۔ اگر آئندہ چند سال میں پچاس ہزار یا ایک لاکھ آدمیوں نے اپنی جائداد اور آمدنی کے آٹھویں یا دسویں حصے صدر انجمن احمدیہ کے نام وصیت کر دے۔ تو اس کے معنی یہ ہوں گے کہ صدر انجمن احمدیہ کی آمدنی کئی لاکھ روپے ماہوار تک پہنچ جاتے گی اس قدر وسیع اور عظیم جائداد کا سنبھالنا اگرچہ ایک نہایت ہی مشکل کام ہے۔ لیکن ناممکن نہیں ہے نظام کی پختگی اور قواعد کی پابندی کے باعث انگریزی سلطنت ہندوستان کا انتظام کر رہے ہیں۔ اس وقت جس طریق پر احمدیہ جماعت اپنی تحریک کو آگے بڑھا رہی ہے۔ اس سے اندازہ کیا جا سکتا ہے کہ وہ اس جائداد کے تسلط تصرف اور انتظام پر بھی قادر ہوگی"

ایک سکھ لیڈر سردار ارجن سنگھ مدیر رسالہ "رنگین" امرتسر کا بیان

سکھ لیڈر سردار ارجن سنگھ نے "سیر قادیان" نامی تالیف میں تحریک الوصیت کے متعلق اپنے تاثرات کا یوں اظہار کیا:۔

"کئی ہزار عورتوں اور مردوں نے اپنی جائداد کے ۱/۱۰ حصہ تک صدر انجمن احمدیہ کے نام وصیت کر رکھی ہے۔ اور اس طرح کہا جا سکتا ہے۔ کہ کروڑوں روپیہ کی ایسی جائداد وہ ہے۔ جو مستقبل قریب میں انجمن کی ملکیت ہونیوالی ہے اس پر طرہ یہ ہے کہ آئے دن اپنی جائدادوں کی وصیت کرتے جا رہے ہیں اور یہ ایک ایسا سلسلہ ہے۔ جو کبھی ختم نہیں ہو سکتا۔ ہندوستان میں اور بھی قومیں ہیں۔ بہت سی جماعتیں مجلسیں انجمنیں اور سبھائیں ہیں۔ لیکن نہ تو تنظیم و شگفتگی کے لحاظ سے اور نہ ہی اپنے لیڈر کی فرمانبرداری کے اعتبار سے کوئی جماعت احمدیہ کا مقابلہ کر سکتی ہے"

ایک غالی اور متعصب آریہ سماجی کا بیان

"اخبار تیج" دہلی ۲۵ر جولائی ۱۹۲۷ء میں ایک غالی اور متعصب آریہ سماجی نے جماعت احمدیہ کے زبردست علمی اور تبلیغی نظام پر تبصرہ کرتے اور اسے ایک خوفناک آتش فشاں پہاڑ قرار دیتے ہوئے لکھا:۔

"قادیان میں مرزا غلام احمد علیہ السلام نے بہشتی مقبرہ کے نام سے ایک خاص قبرستان بنایا تھا اس کے متعلق احمدی لوگوں کا خیال ہے کہ جو اس میں دفن کیا جاتا ہے وہ سیدھا بہشت میں جاتا ہے اور جو اس میں مرنے کے بعد دفن ہونا چاہتا ہو اس کے لئے لازمی ہے اپنی جائداد کا کم از کم دسواں حصہ جماعت کو دے اس طریقے سے احمدیہ جماعت کو ہر سال ایک کافی رقم حاصل ہو جاتی ہے"۔

یہ تو ۱۹۲۷ء یا اس سے قبل کے تاثرات ہیں مگر آج تحریک الوصیت شاندار نتائج اس طرح کھل کر سامنے آگئے ہیں کہ بعض شدید معاندین احمدیت کو بھی اعتراف ہے کہ

"قادیانی تنظیم کا تیسرا پہلو وہ تبلیغی نظام ہے جس نے اس جماعت کو بین الاقوامی جماعت بنا دیا ہے اس سلسلہ میں یہ حقیقت اچھی طرح سمجھ لینے کی ہے۔ کہ بھارت کشمیر انڈونیشیا اسرائیل، جرمن، ہالینڈ، سوئٹزرلینڈ، امریکہ، برطانیہ دمشق نائیجیریا افریقی علاقے اور پاکستان کی تمام قادیانی جماعتیں مرزا محمود احمد صاحب کو اپنا امیر اور خلیفہ تسلیم کرتی ہیں۔ اور ان کے بعض دوسرے ممالک کی جماعتوں اور افراد میں کروڑوں روپوں کی جائدادیں "صدر انجمن احمدیہ ربوہ" اور "صدر انجمن احمدیہ قادیان" کے نام وقف کر رکھی ہیں"

(المنیر ۲ مارچ ۱۹۵۶ء صفحہ ۱۵)

تحریک "الوصیت" کی یہ عالمگیر وسعت

و ترقی اس اعتبار سے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صداقت کا منہ بولتا ثبوت ہے کہ ۱۹۰۵ء میں جب اس تحریک کا آغاز ہوا تو جماعت اپنی تعداد کے لحاظ سے نہایت درجہ قلیل تھی۔ اور اقتصادی وسائل و ذرائع قریباً نہ ہونے کے برابر تھے مگر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس وقت فرمایا تھا کہ:۔

"یہ مت خیال کرو کہ یہ صرف دور از قیاس باتیں ہیں۔ بلکہ یہ اس قادر کا ارادہ ہے جو زمین و آسمان کا بادشاہ ہے۔ مجھے اس بات کا غم نہیں کہ یہ اموال کیونکر جمع ہوں گے۔ اور ایسی جماعت کیونکر پیدا ہوگی۔ جو ایمانداری کے جوش سے یہ مردانہ کام دکھلائے۔ بلکہ مجھے یہ فکر ہے کہ ہمارے زمانہ کے بعد وہ لوگ جن کے سپرد ایسے مال کئے جائیں وہ کثرت مال کو دیکھ کر ٹھوکر نہ کھائیں اور دنیا سے پیار نہ کریں۔ سو میں دعا کرتا ہوں کہ ایسے امین ہمیشہ اس سلسلہ کو ہاتھ آتے رہیں جو خدا کے لئے کام کریں" (الوصیت)

جماعت احمدیہ کو اللہ تعالیٰ نے اس وقت تک جو شاندار ترقی بخشی ہے اس میں "تحریک الوصیت" کا نمایاں عمل دخل ہے جس کا واضح ترین واقعاتی ثبوت یہ ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بعض نام لیواؤں نے جب اس تحریک کو پس پشت ڈال دیا تو خدا تعالیٰ نے ان پر کامیابی و کامرانی کے سبھی کے دروازے مسدود کر دیئے۔ میری مراد اہل پیغام سے ہے۔ جن کے پہلے امیر اور بانی پیغامیت مولوی محمد علی صاحب مرحوم نے جلسہ سالانہ ۱۹۳۶ء کے موقعہ پر ان الفاظ میں کہا تھا۔

"میں وہ بات بتلانا چاہتا ہوں جو ہمارے کام میں کمزوری کی وجہ ہوئی ہے۔ آپ شاید خیال کریں کہ میں بڑی بڑی وجوہات بیان کروں گا۔ نہیں وہ بات بالکل مختصر ہے۔ ہم نے الوصیت کو تو علمی رنگ میں لے لیا۔ اس پر اپنے انتظام کی بنیاد رکھی۔ لیکن ہم نے اس کے عملی حصہ کی طرف توجہ نہ کی موجودہ کمزوری اور سست رفتاری کی وجہ یہی فروگذاشت ہے۔ جماعت نے الوصیت کے عملی حصہ کو اختیار کرنے میں عملی کمزوری دکھلائی ہے اور اس کی وجہ سے خود کمزور ہو گی۔ اس بارہ میں سب سے زیادہ قصوروار وہ شخص ہے جو اس تمہارے سامنے کھڑا ہے۔ گناہ کے اسی احساس کے ساتھ جو ایک بدترین گناہگار ہو سکتا ہے۔ میں اس قصور اور کوتاہی کا اقرار کرتا ہوں کہ سب سے زیادہ کمزوری میں نے دکھائی ہے۔"

(پیغام صلح ۱۴ جنوری ۱۹۳۷ء)

نوجوانان احمدیت!! "تحریک الوصیت" سے غداری کرنے والوں کا انجام اور اس کے مقابل اس پر عمل پیرا ہونے والی جماعت کی حیرت انگیز اور نمایاں کامیابی آپ کے سامنے ہے۔ خدا تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ حضرت مسیح پاک علیہ السلام کے صحابہ اور جماعت کے دیگر بزرگوں نے امام وقت کی آواز پر پُرجوش لبیک کہی اور اسی کی برکت ہے کہ ہر لمحہ اور ہر آن احمدیت کو ہر ملک اور ہر قوم میں روحانی فتوحات حاصل ہو رہی ہیں اور ایک عالم کی آنکھیں اس کی تجلیات کا جلوہ دیکھ کر خیرہ ہو رہی ہیں۔ مگر یہ دیکھ کر قلبی تکلیف ہوتی ہے کہ احمدیت کے نونہالوں کا ایک بہت بڑا طبقہ اس آسمانی تحریک سے ابھی تک وابستہ نہیں ہو سکا۔ یہ صورت حال نہایت درجہ تشویشناک ہے۔ میں نوجوانان احمدیت سے دردمندانہ اپیل کروں گا کہ وہ اپنی ذمہ داری کا احساس فرمائیں اور نہ صرف خود اس نظام سے منسلک ہوں بلکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی وصیت کے مطابق اپنے حلقہ احباب میں جہاں تک ممکن ہو اس کی اشاعت کریں۔ یہاں تک کہ وہ وقت آجائے کہ ہر احمدی نوجوان اس کے جھنڈے تلے جمع ہو جائے اور بالآخر دنیا کو بھی تسلیم کرنا پڑے کہ "قادیان کی وہ بستی جسے کوردیہہ کہا جاتا تھا۔ جسے جہالت کی بستی کہا جاتا تھا اُس سے وہ نور نکلا جس نے ساری دنیا کی تاریکیوں کو دُور کر دیا۔ جس نے ساری دنیا کی جہالت کو دور کر دیا۔ جس نے ساری دنیا کے دکھوں اور دردوں کو دور کر دیا۔ اور جس نے ہر امیر ہر غریب ہر چھوٹے اور ہر بڑے کو محبت اور پیار اور الفت باہمی سے رہنے کی توفیق عطا فرمائی۔"

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام الوصیت کے آخر میں کیا ہی دردانگیز لہجہ میں ارشاد فرماتے ہیں:۔

"بالآخر یاد رہے کہ بلاؤں کے دن نزدیک آرہے ہیں اور ایک سخت زلزلہ جو زمین کو تہ و بالا کر دے گا قریب ہے۔ پس وہ جو معائنہ عذاب سے پہلے اپنا تارک الدنیا ثابت کر دیں گے اور نیز یہ بھی ثابت کر دیں گے کہ کس طرح انہوں نے میرے حکم کی تعمیل کی خدا کے نزدیک حقیقی مومن وہی ہیں اور اس کے دفتر میں سابقین اولین لکھے جائیں گے۔ اور میں سچ سچ کہتا ہوں کہ وہ زمانہ قریب ہے کہ ایک منافق جس نے دنیا سے محبت کرکے اس حکم کو ٹال دیا ہے وہ عذاب کے وقت آہ مار کر کہے گا کہ کاش میں تمام جائیداد منقولہ اور غیر منقولہ خدا کی راہ میں دے دیتا اور اس عذاب سے بچ جاتا۔ یاد رکھو کہ اس عذاب کے معائنہ کے بعد ایمان بے سود ہوگا اور صدقہ خیرات محض عبث۔ دیکھو میں بہت قریب عذاب کی تمہیں اطلاع دیتا ہوں اپنے لئے وہ زاد جلد تر جمع کرو کہ کام آوے۔ میں یہ نہیں چاہتا کہ تم سے کوئی مال لوں اور اپنے قبضہ میں کر لوں۔ بلکہ تم اشاعت دین کے لئے ایک انجمن کے حوالے اپنا مال کرو گے اور بہشتی زندگی پاؤ گے بہتیرے ایسے ہیں کہ وہ دنیا سے محبت کرکے میرے حکم کو ٹال دیں گے مگر بہت جلد دنیا سے جدا کئے جائیں گے تب آخر یہ کہیں گے ھٰذا ما وعد الرحمٰن و صدق المرسلون۔"

علامہ ابن رشد کی مشہور فقہ کی کتاب "بدایۃ المجتہد" کا اُردو ترجمہ

(از مکرم مولوی ابو المنیر نورالحق صاحب مینجنگ ڈائریکٹر ادارۃ المصنفین)

علامہ ابن رشد کا نام اسلامی دنیا میں نہایت عزت سے لیا جاتا ہے۔ یہ سپین کے رہنے والے تھے اور اپنے زمانے میں ایک عظیم مصنف۔ فقیہ۔ طبیب محدث اور مجتہد تھے۔ اہل یورپ نے بھی ان کے چراغ سے اپنی شمع جلائی اور گمنامی سے نکل کر دنیا کے رہنما بن گئے۔

علامہ ابن رشد کا مقام اس سے ظاہر ہے کہ آپ اندلس کے وزیر تعلیم تھے۔ اسی طرح قاضی القضاۃ بھی تھے۔ قاضی القضاۃ ہونے کی وجہ سے آپ اکثر دورے پر رہتے تھے لیکن اس کے باوجود آپ کے مطالعہ کی یہ حالت تھی۔ کہ آپ نے صرف دو راتیں مطالعہ نہیں کیا باپ کی موت کی رات اور شادی کی رات۔ پھر اپنی مصروفیات کے باوجود مختلف علوم پر اٹھائیس کتابیں لکھی ہیں۔ ان کتابوں میں "بدایۃ المجتہد" فقہ کی کتاب ایک خاص مقام رکھتی ہے۔ کیونکہ یہ کتاب اس طریق پر لکھی گئی ہے کہ اس کو پڑھنے سے قوت اجتہاد [illegible] ایک قسم کا ملکہ پیدا ہو جاتا ہے۔ چنانچہ خود علامہ ابن رشد لکھتے ہیں:۔

"اس کتاب کی غرض تو یہ ہے کہ اگر انسان فقہ اور اصول فقہ سے بقدر ضرورت واقف ہو تو اس کتاب کے ذریعہ سے اس میں اجتہاد کی قوت پیدا ہو جائے اور اسی سبب سے اس کا نام بدایۃ المجتہد رکھا گیا ہے کہ اس سے اجتہاد کی استعداد پیدا ہوتی ہے۔"

اس عظیم الشان کتاب کا اردو ترجمہ تاحال نہیں کیا گیا تھا سیدنا حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے ماتحت ادارۃ المصنفین نے اس کتاب کا اردو ترجمہ کروایا ہے۔ اور اس کی پہلی جلد جس میں نکاح۔ طلاق۔ خلع۔ ایلا اور ظہار کے مسائل بیان کئے گئے ہیں مارچ کے آخر تک شائع ہو رہی ہے۔ اس ترجمہ میں جابجا ترجیحی مذہب کی نشاندہی بھی کر دی گئی ہے۔ اور جہاں جہاں ضروری سمجھا گیا ہے حاشیہ میں مناسب ضروری نوٹ دیئے گئے ہیں اور احادیث اور قرآنی آیات کا ترجمہ بھی حاشیہ میں دیا گیا ہے۔ اسی طرح سے احادیث کے حوالہ جات بھی درج کئے گئے ہیں۔ تا کہ معلوم ہو سکے کہ جس حدیث پر رائے کی بنیاد ہے وہ کس پایہ کی ہے۔

اس کتاب کے شائع ہونے سے فقہ کے متعلق معلومات کو حاصل کرنے میں آسانی اور سہولت پیدا ہو جائے گی۔ کتاب ۲۰×۲۶ سائز پر ہے۔ حجم ۲۷۵ صفحات۔ کتابت اور طباعت اعلیٰ۔ مجلد صورت میں ملے گی۔ جو دوست پہلے رجسٹرڈ کروا لیں۔ ان کو صرف پانچ روپے میں یہ کتاب ملے گی۔

ملنے کا پتہ:۔ ادارۃ المصنفین۔ ربوہ

تشحیذ الاذہان کا تازہ پرچہ

بچوں کے لئے نہایت اہم اور ضروری مضامین

رسالہ تشحیذ الاذہان بابت ماہ مارچ انشاء اللہ ۱۵ مارچ کو پوسٹ کر دیا جائے گا اس رسالہ میں دیگر مفید اور دلچسپ مضامین کے علاوہ محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کا پیغام بچوں کے نام شائع ہو رہا ہے۔ نیز حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کا نہایت اہم مضمون "امتحان پاس کرنے کے گر" شائع کیا جا رہا ہے۔ یہ مضمون ان ایام میں جبکہ طلبا کے سالانہ امتحان شروع ہو رہے ہیں اس قابل ہے کہ ہر بچہ اسے پڑھے اور اس سے فائدہ اٹھائے۔ پرچہ محدود تعداد میں شائع ہو رہا ہے۔ اس لئے جو احباب اور ایجنٹ صاحبان زائد کاپیاں خریدنا چاہیں وہ فوری طور پر اطلاع دیں۔ اسی طرح جن خریداروں کو پرچہ نہ ملے وہ بھی ۲۰ تاریخ تک ہمیں اطلاع دیں تاکہ دوبارہ پرچہ بھیجا جا سکے۔

(مینجر رسالہ تشحیذ الاذہان)

اعلان حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے مکرم ڈاکٹر عبدالرشید صاحب کو کوئٹہ کی جماعت کا لوکل قاضی برائے ۵۸ء سال منظور فرمایا ہے۔ لہذا متعلقین مطلع رہیں۔

ناظم دارالقضاء۔ ربوہ

سیکرٹریان مال جماعت ہائے احمدیہ کی خدمت میں ضروری گذارش

جو اصحاب ایک جگہ سے دوسری جگہ سکونت تبدیل کر لیتے ہیں ان کا بجٹ حسب دستور پہلی جماعت کے بجٹ سے کم کر کے دوسری جماعت کے بجٹ میں ایزاد کر دیا جاتا ہے۔ بعض دفعہ جماعتیں احباب کی تبدیلی سکونت کی اطلاع ساتھ کے ساتھ مرکز میں نہیں بھجواتیں۔ جب تبدیل ہونے والے احباب کی تعداد جمع ہو جاتی ہے تو ایک لمبی فہرست مرتب کر کے مرکز کو بھجوا دی جاتی ہے یہ طریق درست نہیں۔ چاہیئے کہ جن احباب کا بجٹ اپنی جماعت کے بجٹ سے کم کرانا مقصود ہو ان کی تبدیلی سکونت کی اطلاع نظارت بیت المال کو بلا تاخیر بھجوا دی جایا کرے تا جس جماعت میں وہ احباب گئے ہیں وہاں ان کے چندہ جات کی وصولی کا وقت پر انتظام کیا جا سکے۔

دوران سال میں ساتھ کے ساتھ اطلاعات بھجوانے کی بجائے سال کے آخر پر اطلاعات جمع کر کے بھجوانے سے جماعتوں کو اس اعتراض کا موقع مل جاتا ہے کہ سال کے آخر پر ان کے بجٹوں میں بقایا جات ایزاد کر کے ان کی وصولی کے توازن کو برہم کر دیا گیا ہے۔ لہذا زیادہ صحیح طریق یہی ہے کہ اطلاعات ساتھ کے ساتھ مرکز کو بھجوائی جایا کریں۔

ناظر بیت المال — ربوہ

تعلیم القرآن کلاس

زیر انتظام لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ

حسب سابق اس سال بھی انشاء اللہ تعالیٰ رمضان شریف میں تعلیم القرآن کلاس کھولی جائے گی۔ تمام لجنات سے گذارش ہے کہ وہ اپنی اپنی لجنہ میں سے کم از کم ایک نمائندہ ضرور بھجوئیں جو یہاں سے تعلیم حاصل کر کے اپنی لجنہ کو جا کر فائدہ پہنچائے۔ نمائندہ کو کم از کم اردو لکھنا پڑھنا اور قرآن کریم ناظرہ بخوبی آتا ہو۔

آتے ہوئے اپنے موسم کے مطابق بستر ضرور لائیں۔ ایک گلاس اور رکابی۔ کاپی پنسل۔ قلم دوات اور قرآن مجید ہمراہ لائیں۔

سیکرٹری تعلیم لجنہ اماء اللہ مرکزیہ — ربوہ

اطفال الاحمدیہ کا بجٹ

مجلس خدام الاحمدیہ کے سال ۵۸-۱۹۵۷ء کی پہلی سہ ماہی گذر چکی ہے اور دوسری سہ ماہی کا نصف حصہ بھی گذرنے والا ہے۔ لیکن افسوس ہے کہ ابھی تک مجلس کے بنیادی حصہ اطفال الاحمدیہ میں کوئی حرکت پیدا نہیں ہوئی۔ ماہ دسمبر کے شروع میں قائدین کی خدمت میں اطفال الاحمدیہ کے چندہ کے نئے بجٹ فارم ارسال کئے گئے تھے۔ لیکن ابھی تک بہت سی مجالس نے بجٹ فارم پر کر کے مرکز کو ارسال نہیں کئے۔ تمام قائدین اور مربیان اطفال کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ جلد از جلد بجٹ فارم پُر کر کے مرکز میں ارسال کر دیں۔ جن مجالس تک وہ فارم نہیں پہنچے وہ مندرجہ ذیل کوائف کے مطابق بجٹ تیار کر کے ارسال کر دیں۔ بجٹ کے مطابق چندہ وصول کر کے بھجوایا جائے اور ماہوار رپورٹ میں اس کا ضرور ذکر کیا جائے۔ نمبر شمار — نام طفل — ولدیت — پیشہ طفل — آمد ماہوار — ماہوار چندہ — چندہ سالانہ اجتماع | کل میزان | کیفیت |

مہتمم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ — ربوہ

قرارداد تعزیت

جماعت احمدیہ ڈیرہ غازیخان کا ہنگامی اجلاس زیر صدارت ملک عزیز محمد صاحب وکیل مورخہ ۳-۵۸ کو مسجد احمدیہ ڈیرہ غازیخان میں منعقد ہوا جس میں چوہدری حفیظ احمد صاحب مرحوم انسپکٹر پولیس سی آئی اے سٹاف ڈیرہ غازی خان کی اچانک وفات پر دلی رنج اور افسوس کا اظہار کیا گیا۔ چوہدری صاحب مرحوم نہایت شریف۔ ایثار پیشہ۔ فرض شناس۔ مخلص اور باعمل نوجوان تھے۔ مرحوم کے بوڑھے والد اور دیگر لواحقین کے ساتھ یہ اجلاس دلی ہمدردی کا اظہار کرتا ہے۔ اور دعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنے جوار رحمت میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔

رحمت خان سیکرٹری امور عامہ

جامعہ نصرت ربوہ کا سیکنڈری بورڈ آف ایجوکیشن سے الحاق

احباب جماعت کیلئے یہ امر باعث صد مسرت ہوگا۔ کہ سیکنڈری بورڈ آف ایجوکیشن نے جامعہ نصرت ربوہ کو ایف اے سٹینڈرڈ تک منظور کر لیا ہے۔ نیز مندرجہ ذیل مضامین جو جامعہ نصرت میں پڑھائے جاتے ہیں ان کی منظوری بھی دیدی گئی ہے۔

انگلش۔ عربی۔ فارسی۔ اردو۔ تاریخ۔ جغرافیہ۔ ریاضی۔ نفسیات۔ معاشیات اور اسلامیات۔

بی اے کلاسز کے الحاق کے لئے بھی جد و جہد جاری ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس میں بھی کامیابی عطا فرمائے۔

(پرنسپل جامعہ نصرت ربوہ)

قرآن کا اوّل و آخر

اے بے خبر بخدمت فرقاں کمر بہ بند
زاں پیشتر کہ بانگ بر آید فلاں نماند (حضرت مسیح موعود)

مندرجہ عنوان رسالہ حضرت صاحبزادہ میرزا بشیر احمد صاحب زید مجدہ کی لطیف تفسیر پر مشتمل ہے نظارت اصلاح و ارشاد نے رمضان المبارک سال ۵۶-۱۹۵۵ء میں مسجد مبارک کے درس القرآن کے اخیر پر درخواست کی کہ آخری سورتوں کا درس بھی فرمائیں اور اجتماعی دعا بھی کرائیں۔ نظارت ہذا کی درخواست منظور کرتے ہوئے حضرت میاں صاحب موصوف نے قرآن کریم کے اول سے سورۃ فاتحہ اور اخیر سے سورہ اخلاص اور معوذتین کی نہایت عمدہ تفسیر بیان فرمائی یہ تفسیر ملک فضل حسین صاحب احمدی مہاجر مینیجر احمدیہ کتابستان۔ ربوہ نے شائع کی ہے۔ قرآن کریم کے عاشق اور شیدائی ملک صاحب موصوف سے یہ رسالہ منگوا کر مطالعہ فرما دیں۔ اور رمضان المبارک میں لطف اٹھائیں۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد)

نمازوں کو سنوار کر پڑھنا

سوال:۔ ایک شخص نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے بیعت کے بعد پوچھا کہ حضور اپنی زبان مبارک سے کوئی وظیفہ بتائیں۔

جواب:۔ فرمایا نمازوں کو سنوار کر پڑھو کیونکہ ساری مشکلات کی یہی کنجی ہے اور اس میں ساری لذات اور خزانے بھرے ہوئے ہیں (الحکم ۲۸ فروری ۱۹۰۳ء)

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد)

وصیت فارم پُر کرنے کے متعلق ہدایات

۱۔ وصیت فارم پُر کرتے وقت اس بات کا خیال رکھا جائے کہ مضمون وصیت اور موصی و گواہان کے دستخط حتی الوسع ایک ہی سیاہی سے ہوں اور کوئی لفظ مشکوک و مخدوش نہ ہو۔

۲۔ وصیت فارم اور تصدیقی فارم پر گواہان اور مصدقین کے دستخط صاف اور پتے مکمل درج ہونے چاہئیں۔ جو پڑھے جا سکیں۔ گواہان اور مصدقین اگر مقامی عہدہ دار ہوں تو بہتر ہے ورنہ معروف اصحاب ہوں۔

۳۔ مستورات کی وصایا میں اگر تصدیق کرنیوالی صرف عورتیں ہوں تو ان کی تعداد چار ہونی چاہیئے جن میں سے دو مرکزی یا مقامی لجنہ اماء اللہ کی عہدہ دار ہوں۔

۴۔ مستورات کی وصایا میں اگر کوئی ایسی جائداد ہو جس کے ساتھ ان کے خاوندوں کا تعلق ہے (مثلاً مہر واجب الادا در ذمہ خاوند) تو خاوند کے دستخط بھی وصیت فارم پر ہونے چاہئیں۔

۵۔ عہدہ داروں کو بطور گواہ یا بطور مصدق دستخط کرتے وقت اپنا عہدہ بھی ساتھ لکھنا چاہیئے

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

"ضروری اعلان"

حسب دستور سابق اس سال بھی ایک گوشوارہ شائع کیا گیا ہے۔ جس میں پاکستان کی تمام جماعتوں کا چندہ عام وحصہ آمد اور چندہ جلسہ سالانہ کا بجٹ سالانہ بقایا اور سال رواں کے پہلے دس ماہ یعنی یکم مئی ۱۹۵۷ء سے ۲۸ فروری ۱۹۵۸ء تک کی وصولی درج کی گئی ہے اس گوشوارہ کی نقول ان تمام جماعتوں کو بھیجدی گئی ہیں۔ جن کا سال رواں کا بجٹ مبلغ دو سو روپے سے زائد ہے۔ نیز مجلس مشاورت ۱۹۵۷ء کے تمام نمائندگان کو اس گوشوارہ کی نقول بھجوائی گئی ہیں۔

ان جماعتوں کے عہدہ داروں اور خصوصاً امرائے ضلع و ڈویژن اور نمائندگان مجلس مشاورت سے التماس ہے کہ اس گوشوارہ کا بغور مطالعہ کریں۔ اور جہاں جہاں کمی ہے اسے سال رواں کے باقی ڈیڑھ دو مہینوں میں پورا کرنے کے لئے پوری پوری کوشش کریں۔

ذیل میں مختلف علاقوں کی فہرست درج ہے۔ جس میں مذکورہ گوشوارہ کے مطابق وصولی کی رفتار درج ہے۔ اس فہرست میں کسی علاقہ کا نام جتنا نیچے ہے۔ اس علاقہ کے عہدہ داروں کو اتنا ہی فکر کرنا چاہیئے تا ان کی وصولی سال کے آخیر تک مکمل ہو جاوے۔ بعض علاقوں کی چندہ عام وحصہ آمد کی وصولی نسبتاً اچھی ہے لیکن ان کا نام نیچے چلا گیا۔ کیونکہ چندہ جلسہ سالانہ کی وصولی میں زیادہ کمی ہے۔

نمبر شمار	نام علاقہ	فیصدی وصولی: چندہ عام و حصہ آمد	فیصدی وصولی: چندہ جلسہ سالانہ
۱	کراچی	۸۷	۷۶
۲	ربوہ	۹۳	۶۹
۳	ضلع بہاولنگر	۷۴	۸۰
۴	خیرپور ڈویژن	۵۷	۹۲
۵	ضلع گجرات	۶۸	۷۵
۶	ضلع گوجرانوالہ	۶۸	۶۸
۷	ضلع بہاولپور	۶۵	۷۱
۸	حیدرآباد ڈویژن	۷۱	۶۴
۹	ضلع جھنگ	۶۴	۶۷
۱۰	ضلع سیالکوٹ	۶۵	۶۶
۱۱	ضلع منٹگمری	۶۶	۶۱
۱۲	ضلع ڈیرہ غازیخاں	۶۱	۶۶
۱۳	ضلع شیخوپورہ	۵۹	۶۶
۱۴	ضلع لائلپور	۶۱	۶۲
۱۵	ڈویژن ہائے ملتان۔ لاہور بہاولپور راولپنڈی	۶۵	۵۶
۱۶	کل پاکستان	۶۵	۵۴
۱۷	ضلع شاہ پور	۶۲	۵۵
۱۸	ضلع لاہور	۷۰	۴۶
۱۹	آزاد کشمیر	۵۷	۵۷
۲۰	قلات ڈویژن	۷۰	۳۸
۲۱	ضلع ملتان	۵۸	۴۸
۲۲	ضلع مظفر گڑھ	۵۷	۴۰
۲۳	ڈویژن ہائے پشاور ڈیرہ اسمٰعیل خاں	۶۲	۴۳
۲۴	ضلع جہلم	۵۲	۴۲
۲۵	ضلع راولپنڈی	۵۷	۲۶
۲۶	ضلع رحیم یار خاں	۳۹	۲۹
۲۷	کوئٹہ ڈویژن	۴۱	۲۱
	مشرقی پاکستان	۳۰	۸

ینگ لائنز سرکل سرگودھا

سرگودھا ۱۲ مارچ مقامی وکلا نے اپنے حقوق کے تحفظ اور معاشرتی و ثقافتی سرگرمیوں کے لئے ایک ینگ لائرز سرکل قائم کیا ہے اس سلسلہ میں عہدیداروں کے انتخاب میں چوہدری محمد نصراللہ خاں صدر، شیخ احسان الحق پراچہ نائب صدر۔ اور مسٹر محمد اسلم باجوہ کو سرکل کا جنرل سیکرٹری منتخب کیا گیا ہے اس کے علاوہ ۱۰ افراد پر مشتمل ایک مجلس عاملہ بھی قائم کی گئی ہے

الفضل سے خط وکتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں

عدالتوں کے آداب ملحوظ رکھنے کی ہدایت

بغداد الجدید ۱۱ مارچ ۔ حکومت مغربی پاکستان نے تمام سرکاری محکموں کے سربراہوں اور سارے ڈویژنوں کے کمشنروں کو ہدایات جاری کی ہیں۔ کہ وہ اس امر کی پابندی کرائیں کہ جب بھی کوئی سرکاری افسر کسی عدالت میں پیش ہو۔ تو ڈائس پر بیٹھنے کی کوشش نہ کرے اور نہ متعلقہ عدالت کے سربراہ سے کسی خاص سلوک کی توقع کرے نہ ایسی کوئی مہمولت قبول کرے۔

بھارت کو اشتراکی تخریب کا شکار بنانا بڑا دشوار ہے

اقوام متحدہ میں امریکی مندوب مسٹر ہنیری کیبٹ لاج کی رائے

نیویارک ۱۲ مارچ اقوام متحدہ میں امریکہ کے مستقل مندوب مسٹر ہنیری کیبٹ لاج نے یہ رائے ظاہر کی ہے کہ بھارت کو اشتراکی تخریب کا شکار بنانا بڑا دشوار ہے۔ آپ نے کہا کہ بھارت میں جمہوری اداروں کے لئے بڑا جذبہ پایا جاتا ہے اور وہاں تخریبی کارروائیوں کے لئے اشتراکی کوششیں کامیاب نہیں ہو سکیں گی۔

ایک ٹیلی ویژن پروگرام میں حصہ لیتے ہوئے مسٹر ہنیری کیبٹ لاج نے کہا۔ کہ بھارت میں امریکہ کے لئے بہت دوستی اور خیر سگالی پائی جاتی ہے۔ ہم نے جو کچھ کوشش کی ہے۔ اس کے لئے بھارت شکر گذار ہے۔ بھارت میں آزاد رہنے کا زبردست جذبہ موجود ہے۔

مسٹر لاج سے پوچھا گیا کہ اس سے مراد یہ ہے کہ آپ غیر جانبداری کو ایک مکروہ لفظ تصور نہیں کرتے؟ مسٹر لاج نے جواب دیا "وہ اپنے حقوق کے بارے میں غیر جانبدار نہیں ہیں"۔ مسٹر لاج کو بتایا گیا کہ اقوام متحدہ میں بھارتی وفد امریکہ کی طرف سے پیش کردہ بعض اہم ترین مسائل پر بحث کے دوران غیر حاضر رہا ہے۔ اس پر مسٹر لاج نے کہا۔ حقیقت یہ ہے کہ اقوام متحدہ میں بھارت اور امریکہ نے کچھ مسائل پر اختلاف کے باوجود ۵۰ اہم مسائل پر ایک ہی طرف ووٹ دیا ہے۔

امریکی نمائندہ نے کہا "امریکی پوزیشن یہ ہے کہ ہم کسی کو اپنا طفیلی ملک نہیں بنانا چاہتے۔ ہماری خواہش یہ ہے کہ دوسرے ملک اپنی آزادی کے لئے مضبوط بنیادوں پر کھڑے ہوں۔ اور کامیاب ہوں"۔

لاہور میں حد بندی کمشن کا اجلاس

لاہور ۱۲ مارچ۔ ایک اعلان میں بتایا گیا ہے کہ حد بندی کمیشن وفاقی دار الحکومت کے علاقہ میں قومی اسمبلی اور صوبائی اسمبلی کے حلقہ ہائے انتخاب کی نظر ثانی شدہ حد بندی کے متعلق اعتراضات کی سماعت ۱۷ مارچ کو صبح ساڑھے نو بجے لاہور ہائی کورٹ کی بلڈنگ میں سپریم کورٹ لائبریری میں کرے گا۔

حلقہ ہائے انتخاب کی حد بندی کا اعلان حکومت پاکستان کے گزٹ کی غیر معمولی اشاعت مؤرخہ ۲۵ جنوری میں ہو چکا ہے۔ اگر کسی شخص کو اس پر اعتراض ہو اور وہ کمشن سے ملاقات کرنا چاہے تو وہ مقررہ تاریخ پر کمیشن کے روبرو پیش ہو۔

نصاب کی کتابیں تبدیل نہ کرنے کی ہدایات

لاہور ۱۲ مارچ۔ مغربی پاکستان کے وزیر تعلیم سردار عبد الحمید خاں دستی نے ڈائرکٹر تعلیمات سے کہا ہے کہ نیا تعلیمی سال شروع ہونے والا ہے۔ لہذا ہیڈ ماسٹروں اور ہیڈ مسٹریسوں کے نام یہ فوری ہدایات جاری کی جائیں کہ اس سال نصاب کی کتابیں تبدیل نہ کی جائیں بلکہ آئندہ کم از کم پانچ سال تک کتابیں تبدیل نہیں ہونی چاہئیں۔ اس سلسلہ میں آپ نے کہا ہیڈ ماسٹروں اور ہیڈ مسٹریسوں کو یوں تو اختیار ہے کہ وہ محکمہ تعلیم کی تجویز کردہ کتابوں کے سوا مختلف مضامین کے لئے اپنے سکولوں میں دوسری کتابیں بھی لگوا سکتے ہیں۔ لیکن بعض اوقات اس اختیار کا بے جا استعمال کیا جاتا ہے۔ اس طرح غریب طبقہ پر زد پڑتی ہے۔ کیونکہ غریب بچوں کو پرانی کتابوں کی بجائے نئی کتابیں خریدنی پڑتی ہیں جس پر وہ زیادہ روپیہ خرچ کرنے کے لئے مجبور ہو جاتے ہیں۔

مقبوضہ کشمیر میں دھڑا دھڑ گرفتاریاں

نئی دہلی ۱۲ مارچ حضرت بل کے واقعہ کے بعد مقبوضہ کشمیر میں گرفتاریوں کا جو سلسلہ شروع ہوا تھا وہ بدستور جاری ہے۔ اطلاع ملی ہے کہ تحریک آزادی کشمیر کے بعض اور لیڈر گرفتار کر لئے گئے ہیں۔ چنانچہ گرفتار شدگان کی مجموعی تعداد اب اٹھ سو سے تجاوز کر گئی ہے پچھلے جمعہ کو خانقاہ مولا کے پبلک جلسہ میں ایک ڈیفنس اور ریلیف کمیٹی قائم کی گئی تھی۔ اب اس کمیٹی کے ارکان بھی گرفتار کر لئے گئے ہیں۔ یہ کمیٹی خواجہ علی شاہ (صدر) پنڈت رگھوناتھ (سیکرٹری) سراج الدین مجاہد۔ خواجہ محمد عبد اللہ ون۔ خواجہ حبیب اللہ زرگر۔ شیخ محمد منظور اور غلام حسن نلی پر مشتمل تھی۔ یاد رہے۔ خواجہ علی شاہ طویل نظر بندی کے بعد شیخ عبد اللہ کے ساتھ رہا کر دیئے گئے تھے اور وہ محاذ استصواب کے قائم مقام صدر ہیں۔ پنڈت رگھوناتھ کشمیر پولیٹیکل کانفرنس کے سینئر وائس پریذیڈنٹ ہیں۔

مغربی پاکستان میں چیچک کی وارداتیں

لاہور ۱۱ مارچ ۔ یکم مارچ تک ختم ہونیوالے ہفتہ میں مغربی پاکستان میں چیچک کی دو وارداتیں ہوئیں اس سے پہلے ہفتہ میں تین وارداتیں ہوئیں۔ دریں اثناء اس مرض سے ہلاک ہونے کی اطلاع نہیں ملی۔

ہر سال کیڑوں اور بیماریوں سے دو ارب روپیہ کی فصلوں کا نقصان ہوتا ہے

کراچی ۱۲ر مارچ۔ وزیر خوراک و زراعت میاں جعفر شاہ نے آج قومی اسمبلی کے وقفہ سوالات میں بتایا کہ ملک کی چینی کی ضروریات پوری کرنے کے لئے ہر سال ستیس لاکھ پونڈ کی چینی درآمد کرنی پڑتی ہے۔ لیکن اب اس رقم میں چار لاکھ اسی ہزار پونڈ کی تخفیف کر دی گئی ہے۔ چنانچہ امسال حکومت ستائیس لاکھ بیس ہزار پونڈ کے صرفے سے ساٹھ ہزار ٹن چینی درآمد کریگی۔

وزیر خوراک نے بتایا کہ حکومت ملک میں چینی کی پیداوار بڑھانے کی کوشش کر رہی ہے تاکہ درآمد کی ضرورت نہ رہے۔ پہلے پنجسالہ منصوبے کے تحت ملک میں چینی کے گیارہ کارخانے قائم کئے جا رہے ہیں۔ ان میں سے تین مغربی پاکستان میں اور ایک مشرقی پاکستان میں قائم کیا جا چکا ہے ان سے چینی کی پیداوار میں انیس ہزار ٹن اضافہ ہوا ہے آپ نے مزید بتایا کہ ملک کو سالانہ ایک لاکھ نوے ہزار ٹن چینی کی ضرورت پڑتی ہے جس میں سے ایک لاکھ دس ہزار ٹن اس سال ملک میں تیار کی جائے گی۔

(۴) میاں جعفر شاہ نے مزید بتایا کہ ملک میں جتنی بھی زرعی پیداوار ہوتی ہے۔ کیڑوں اور پودوں کی بیماریوں سے اس کا پندرہ فی صد ضائع ہو جاتا ہے۔ اس سے نقد کی صورت میں سالانہ تقریباً دو ارب روپیہ کا نقصان ہوتا ہے۔

انڈونیشی حکومت اور سماٹرا کی باغی فوجوں میں شدید جنگ شروع ہو گئی

مرکزی حکومت کے چھاتا بردار دستے سماٹرا کے مشرقی ساحل پر اتر گئے

سنگاپور ۱۳ مارچ۔ انڈونیشی باغیوں کے ریڈیو نے آج رات یہ اطلاع نشر کی کہ آج صبح مرکزی حکومت کے چھاتا دستے سماٹرا کے مشرقی ساحل کے قریب پکن بارو کے مقام پر اتر گئے ہیں اس سے قبل اس مقام پر انڈونیشی طیاروں نے ایک گھنٹے تک بمباری کی۔

نشریہ میں بتایا گیا کہ چھاتا دستوں کے اترتے ہی انقلابی حکومت کے دستوں سے مقابلہ شروع ہو گیا اور اس جنگ میں فریقین کا بھاری جانی نقصان ہوا۔ ریڈیو نے باغی حکومت کے وزیر داخلہ کا بیان نشر کیا۔ جس میں دعوی کیا گیا ہے کہ اس وقت شدید جنگ جاری ہے۔ پکن بارو باغیوں کے دارالحکومت پاڈنگ سے ڈیڑھ سو میل دور اس علاقے میں واقع ہے جہاں کالٹیکس آئل کمپنی کے مراکز ہیں۔ امریکی تیل کمپنی نے حکومت جکارتہ کے احکام پر تیل کا سارا کارخانہ معطل کر رکھا تھا۔ آج پیکنگ میں انڈونیشی حکومت کے نمائندہ نے اعلان کیا کہ وسطی سماٹرا میں باغیوں کے خلاف بری، بحری اور فضائی تینوں فوجوں نے مل کر کارروائی شروع کی ہے۔ اس کا مقصد سارے علاقے کو باغیوں سے نجات دلانا ہے۔

مولانا مسعودی گرفتار کر لئے گئے

نئی دہلی ۱۳ر مارچ۔ شیخ محمد عبداللہ کے رفیق کار مولانا محمد سعید مسعودی کل رات قانون نظربندی کے تحت سرینگر میں گرفتار کر لئے گئے۔ انہیں مقبوضہ کشمیر کے خلاف "تخریبی سرگرمیوں" کے الزام میں شیخ عبداللہ کے مکان سے گرفتار کیا گیا۔ ریاست میں گرفتاریوں کے حالیہ سلسلہ کے دوران مولانا مسعودی بھارتی پارلیمنٹ کے تیسرے رکن ہیں جنہیں گرفتار کیا گیا ہے۔ اس سے قبل صوفی محمد اکبر اور خواجہ غلام قادر گرفتار کئے جا چکے ہیں۔ دریں اثنا یہ افواہیں گرم ہیں کہ نئی دہلی میں مقیم کشمیر کے جلاوطن لیڈر بھی جلد گرفتار کر لئے جائیں گے۔ ادھر مقامی اخبارات میں یہ خبریں بھی شائع ہوئی ہیں کہ شیخ عبداللہ نے پبلک جلسوں پر عائد کردہ پابندی کی خلاف ورزی کا فیصلہ کیا ہے۔

اسمبلی کے اردگرد دفعہ ۱۴۴ کے تحت پابندیاں

لاہور ۱۳ر مارچ۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ لاہور نے دفعہ ۱۴۴ کے تحت ایک حکم جاری کیا ہے۔ جس کی رو سے ایوان اسمبلی کے چاروں طرف بیڈن روڈ ایبٹ روڈ۔ ایجرٹن روڈ۔ کشمیر روڈ دی مال۔ چڑیا گھر روڈ کوئنز روڈ کے چوراہے سے لارنس روڈ اور ٹمپل روڈ کے چوراہے سے بیڈن روڈ تک کے درمیانی علاقہ میں نعرے لگانے۔ چار چار سے زائد اشخاص کے اجتماع۔ جلوس نکالنے۔ مظاہرے کرنے۔ یا ہتھیار لے کر چلنے کی ممانعت کر دی ہے۔ یہ حکم ۱۲ مارچ سے ۳۱ مارچ تک جاری رہے گا۔

چوتھے ٹیسٹ کیلئے ویسٹ انڈیز کی ٹیم

جارج ٹاؤن ۱۳ر مارچ۔ پاکستان اور ویسٹ انڈیز کے درمیان چوتھے ٹیسٹ میچ کے لئے ویسٹ انڈیز کی ٹیم کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ اس ٹیم میں وہی کھلاڑی شامل ہیں جو پاکستان کے خلاف تیسرے ٹیسٹ میچ میں کھیلے تھے۔ چوتھا ٹیسٹ میچ جمعرات ۱۳ر مارچ سے شروع ہو رہا ہے۔ اب تک تین ٹیسٹ میچوں میں سے پاکستان دو ہار چکا ہے اور ایک برابر رہا ہے۔ اب یہ اسی صورت میں برابر رہ سکتا ہے کہ پاکستان چوتھا اور پانچواں ٹیسٹ جیت لے ویسٹ انڈیز کے کھلاڑیوں کے نام یہ ہیں۔

الیگزینڈر (کپتان) ہنٹ۔ سوبرز۔ ویکس۔ والکاٹ سمتھ۔ گبز۔ ایٹکنسن۔ گل کرائسٹ اور ڈیوڈنی بارھویں کھلاڑی بچر ہوں گے۔ انہوں نے چند روز قبل پاکستان کے خلاف ۱۴۲ رنز بنائی تھیں۔

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی ہے

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴